Good! May 30, 1986 A.L.

پروگرام طلیمہ 76

1

سامعین! یہودی رسم کے مطابق یسوع کا ختنہ اور
نام رکھنا آٹھویں دن ہوا۔ کیونکہ ختنہ خدا کی طرف سے اُس کے لوگوں کیلئے
ایک نشان تھا تاکہ اُس کے بندوں کی اپنی ایک الگ پہچان ہو۔ . . . جسمانی طور پر
یسوع مسیح ابرہام کی نسل سے تھا جسکی وجہ سے اُس کے ساتھ ابرہامی عہد کے مطابق یہ رسم
ادا کی گئی۔ بائبل مقدس میں پیدائش 17 باب اُسکی 9 سے 12 آئیت تک لکھا ہے "خدا نے
ابرہام سے کہا کہ تو میرے عہد کو ماننا اور تیرے بعد تیری نسل پُشت در پُشت اُسے مانے
اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے اور جسے تم مانو گے سو
یہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جائے اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کیا کرنا
اور یہ اُس عہد کا نشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے۔ تمہارے ہاں پُشت در پُشت ہر لڑکے
کا ختنہ جب وہ آٹھ روز کا ہو کیا جائے"!..

یسوع کی پیدائش کے چالیس دن بعد مریم چھ میل دور یروشلیم میں قربانی چڑھانے گئی جو ایسے موقع
پر لازم تھا۔ کیونکہ حاملہ ہونے اور لڑکا پیدا ہونے کے سبب سے وہ ناپاک تھی لہذا الہی حکم کے
مطابق ضروری تھا کہ جب طہارت کے ایام پورے ہو جائیں تو بنی اسرائیل کی ہر عورت ہیکل میں
جاکر قربانی گزرانے تاکہ پاک ٹھہرے۔ بائبل مقدس میں احبار 12 باب میں لکھا ہے۔
"خداوند نے موسیٰ سے کہا! بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی عورت حاملہ ہو اور اُسکے لڑکا ہو
تو وہ سات دن ناپاک رہیگی جیسے حیض کے ایام میں رہتی ہے۔ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ
کیا جائے۔ اِس کے بعد تینتیس دن تک وہ طہارت کے خون میں رہے اور جب تک اُسکی طہارت
کے ایام پورے نہ ہوں تب تک نہ تو کسی مقدس چیز کو چھوئے اور نہ مقدس میں داخل ہو اور اگر اُسکے
لڑکی ہو تو وہ دو ہفتے ناپاک رہیگی جیسے حیض کے ایام میں رہتی ہے۔ اِس کے بعد وہ چھیاسٹھ دن
تک طہارت کے خون میں رہے۔ اور جب اُسکی طہارت کے ایام پورے ہو جائیں تو خواہ اُسکے بیٹا ہوا
ہو یا بیٹی وہ سوختنی قربانی کیلئے ایک یکسالہ برہ اور خطا کی قربانی کیلئے کبوتر کا ایک بچہ یا ایک قمری
خیمۂ اجتماع کے دروازے پر کاہن کے پاس لائے اور کاہن اُسے خداوند کے حضور گذرانے اور اُسکے
لئے کفارہ دے تب وہ اپنے جریان خون سے پاک ٹھہریگی۔ جس عورت کے لڑکا یا لڑکی ہو اُسکے
بارے میں شرع یہ ہے۔ اور اگر اُسکو برہ لانے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے
ایک سوختنی قربانی کیلئے اور دوسرا خطا کی قربانی کیلئے لائے۔ یوں کاہن اُسکے لئے کفارہ دے تو
وہ پاک ٹھہرے گی"۔

مریم ہیکل میں نہ صرف اپنی پاکیزگی کیلئے قربانی چڑھانے گئی بلکہ اپنے پہلوٹھے بیٹے یسوع مسیح کی رہائی کے عوض فدیہ ادا کرنے بھی گئی۔ بائبل مقدس میں گنتی کی کتاب 18 باب اور اُسکی 16 آیت میں لکھا ہے۔ " جنکا فدیہ دیا جائے وہ جب ایک مہینے کے ہوں تو اُن کو اپنی ٹھہرائی ہوئی قیمت کے مطابق مقدس کی مثقال کے حساب سے جو بیس جیرہ کی ہوتی ہے۔ چاندی کی پانچ مثقال لے کر چھوڑ دینا۔"

مریم اور یوسف اپنی غربت کے باعث خداوند کے حضور برّہ تو پیش نہ کر سکے۔ لیکن انہوں نے اپنی حیثیت کے مطابق دو قمریاں قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گزرانیں۔ اُن کی ظاہری غربت ایسی تھی کہ اُن پر فقیہہ اور کاہن اِس اعلیٰ بارگاہ میں کوئی خاص توجہ نہ دیں۔ لیکن وہاں بھی جس طرح کہ بیت لحم کے پہاڑی علاقے میں ہوا۔ کچھ خدا پرست لوگ موجود تھے۔ جو الٰہی باطنی دانش کی ہدایت پر چلنے کو تیار تھے۔ وہ اپنی خوشی آمیز پہچان کے سبب سے مسرت سے بھر گئے کہ وہ مسیح جس کے لوگ طویل مدت تک منتظر رہے۔ آخر کار اُن میں موجود ہے۔ اُن جیسے دو عمر رسیدہ یعنی شمعون اور حنّا کے نام پاک صحائف میں درج ہیں۔ وہ دونوں اُس انبیانہ روح کی مثال تھے جس نے عبرانی قوم کو عظمت بخشی۔ اُنہوں نے سب سے پہلے اعلانیہ طور پر یسوع کو مسیح پکارا۔ صرف رعایا اور اسرائیلی انبیانہ روحیں رکھنے والے لوگ ہی بیت لحم کے تحفے کے گرد جمع نہ ہوئے بلکہ دُور دراز کے اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک بھی اِس انکشاف پر مسرت سے پھولے نہ سماتے تھے۔ اِن میں جو مسیح یسوع کی تعظیم کیلئے آئے، چند لوگ بت پرست دُنیا سے بھی تھے۔ بائبل مقدس میں متی 2 باب اور اُسکی پہلی دو آیات میں لکھا ہے۔" جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانے میں یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پورب میں اُسکا ستارہ دیکھکر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔"

اُن مجوسیوں کے نام اور قومیت کی روائتیں، اُس ستارے کی نوعیت اور اُن کے علم کی وسعت کے بارے میں قیاس آرائی کرنا یہ سب کچھ فضول ہے۔ لیکن تمام دُور دراز وسیع کفرستان کے لوگوں کی غیر واضح روحانی خواہشمندی اور اُمید کے نمائندے یہی مجوسی ثابت ہوئے۔ اِس سے بڑھکر اُن کے مسیح کے پاس آنے سے اُس موقع کے متعلق جب تمام کفرستان محبت کے ساتھ مسیح کے تابع ہوں گے ہمیں نبوت کا ایک انوکھا پیغام ملتا ہے۔

مگر مجوسیوں کے ملک واپس جانے کے بعد وہ کمزوری شدت سے ظاہر ہوئی جو مسیح نے اختیار

کی جب وہ مجسم ہوا ۔ کیونکہ موعودہ مسیح کو بھی ہیرودیس بادشاہ کی حدود سے نکل بھاگنے کی ضرورت پیش آئی ۔ اُس وقت ہیرودیس اپنی بیماری کے شدید درد کی اذیت سے قریب المرگ تھا ۔ اِسکے علاوہ بے چینی کے بہت سے دیگر اسباب بھی تھے ۔ کیونکہ اُسکا تخت اپنی حاسدانہ نفرت کے نتائج پر قائم تھا ۔ درپردہ اُسکی تمام مملکت میں سازش پھیل چکی تھی ۔ ایسے موقع پر اِس قسم کے آدمی کی نظر میں مجوسیوں کی تحقیق خنجر گھونپنے کے برابر سمجھی جائے گی ۔ قتل کا مقصد اور ظلم دونوں کو چھپاتے ہوئے ہیرودیس نے مجوسیوں کو حکم دیا کہ جب اُن کی بچے سے ملاقات ہو جائے تو وہ اُسکو اطلاع دیں ۔ لیکن الٰہی ہدایت قبول کر کے وہ دوسرے راستے سے اپنے گھروں کو واپس لوٹ گئے ۔ بائبل مقدس میں متی 2 باب اُسکی 9 سے 12 آیت تک لکھا ہے " اور دیکھو جو ستارہ انہوں نے پورب میں دیکھا تھا وہ اُن کے آگے آگے چلا ۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اوپر جا کر ٹھہر گیا ۔ جہاں وہ بچہ تھا ۔ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے اور اُس گھر میں پہنچ کر بچے کو اُسکی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گر کر سجدہ کیا اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لبان اور مُر اُسکو نذر کیا اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پا کر دوسری راہ سے اپنے ملک کو روانہ ہوئے ۔ "

ہیرودیس وحشیانہ طور پر بیت لحم اور اُس کے قرب و جوار کے معصوم بچوں پر جھپٹا ۔ لیکن اُس زندگی کے سرچشمہ کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا تھا ۔ جب تک کہ وہ خود رضامندی سے گناہ کی قربانی کی حیثیت سے اپنے آپکو پیش نہ کرے " ہیرودیس نے اپنی تلوار گھونسلے پر لہرائی لیکن پرندہ اُڑ چکا تھا " ۔ یوسف الٰہی ہدایت کیلئے ہمیشہ چوکس رہتا تھا ۔ وہ ہیرودیس کی طاقت کی حدود سے نکل کر مصر چلا گیا ۔ پھر بھی وہ یہودیوں کی ایک وسیع آبادی کی حدود میں رہا ۔ اُس کے جلد بعد ہیرودیس مر گیا ۔ یوسف اُس کے جانشین ارخلاؤس سے ڈر کر جس نے اپنے باپ کے تخت اور حکمت عملی دونوں کو سنبھالا تھا ۔ دور دراز اپنے گاؤں ناصرت واپس لوٹ گیا ۔ لیکن اپنے پیچھے یسوع مسیح کی انوکھی اور عجیب پیدائش کے وہ اَن مٹ نقوش چھوڑ گیا جو تخلیق الٰہی کا ایک ناقابل فراموش شاہکار ہیں ۔ کون اُس رات کے دلفریب نورانی منظر کو بھول سکتا ہے ۔ جب تارا نیا بیچ آسمان تھا ۔ اُن سب کا نگہبان کر بیٹھیں تھیں اُسکی خوشگوار اور راہ بھی خوب رونق دار ۔ مشرق سے دانا آئے ۔ سونا ۔ مُر ۔ لوبان وہ لائے

گیت ≠ تارا نیا بیچ آسمان S.NO 29 DUR 0-30, 4-33

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح پہلے مجوسیوں نے الٰہی ھدایت پر عمل کرکے عروج کی منزل کی طرف قدم اٹھایا اور پھر کس طرح یوسُف نے الٰہی حکم کی تابعداری کرتے ہوئے عروج کو گلے لگایا لیکن دوسری طرف کِس طرح ہیرودیس نے حسد سے کام لیتے ہوئے بچوں کے قتل کا حکم صادر کرکے اور موعودہ مسیح کو نیست و نابود کرنے کا منصوبہ بناکے اپنے آپکو زوال کی پستیوں میں گرایا ۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں مسیح یسُوع کی تعلیم و تربیت اور تیاری کے اُس زمانہ کا ذکر کریں گے جسکو خاموشی کے سال کہتے ہیں ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو ! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسوّدہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسوّدہ نمبر 76 طلب کریں ۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا ۔

اب اجازت دیجیئے و

خدا حافظ